



سوال

(34) نفاس والی عورت کا روزہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر ایک عورت کے ہاں رمضان المبارک کے شروع ہونے سے ایک ہفتہ پہلے بچہ پیدا ہوا اور وہ چالیس دن کی مدت پوری کرنے سے قبل ہی پاک ہو گئی تو کیا اس صورت میں رمضان المبارک کے بقیہ ایام کے روزے اس پر فرض ہوں گے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں! جب بچے والی عورت (بچے کی ولادت کے بعد) پاک ہو جائے اور پاکیزگی کی نشانیوں ظاہر ہو جائیں جو کہ کہڑے کی سفیدی سے ظاہر ہوں گی یا جب مکمل طور پر خون ختم ہو جائے تا عورت روزہ بھی لکھے گی اور نماز بھی پڑھے گی اگرچہ یہ پاکیزگی بچے کی پیدائش کے ایک دن بعد یا ایک ہفتہ بعد ہی حاصل ہو جائے۔ اس لئے پاکیزگی حاصل ہونے کی کم از کم مدت مقرر نہیں ہے۔ بعض عورتیں ایسی ہیں جو ولادت کے بعد بالکل خون کا اخراج محسوس نہیں کرتیں۔ اور شریعت میں چالیس دن کی کوئی حد مقرر نہیں۔ اگر خون چالیس دن کے بعد بھی آتا رہے تو اس کے باعث عورت روزہ اور نماز چھوڑ سکتی ہے۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 91

محدث فتویٰ